دفترکتب، رسائل و جرائدِ جامعہ
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

# دیمک کا تدارک

## عمارات کا دیمک کے حملے سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟

ڈاکٹر انجم سہیل، ڈاکٹر راشد رسول خان، ڈاکٹر محمد دلدار گوگی، ڈاکٹر محمد راشد
شعبہ انٹومالوجی، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

**Office of University Books & Magazines (OUBM)**

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Azmat Ali, Muhammad Ismail**
Designed by: **Muhammad Asif (University Artist)**
Composed by: **Muhammad Amin, Asif Mehmood**

Price: Rs. 20/-

# دیمک کا تدارک

## عمارات کا دیمک کے حملے سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟

لکڑی کو کھانے والے کیڑے کو اردو میں دیمک ،انگریزی میں wood worm اور لاطینی زبان میں ٹرمائیٹ (Termits) کہتے ہیں۔ یہ چھوٹا سا کیڑا زمین میں اپنا گھر بناتا ہے جسے Termiterium کہتے ہیں۔ جہاں ایک پورا خاندان یعنی مادہ (ملکہ ) چند سونروں (Kings) کے ساتھ گھر کے ایک مخصوص حصے جسے Royal Chamber کہتے ہیں، وہاں رہتی ہے جبکہ ہزاروں کی تعداد میں لمبے دانتوں والے محافظ (Soldiers) گھر کی حفاظت میں مامور ہوتے ہیں اور باقی کروڑہا کی تعداد میں کارکن (Workers) اپنے گھر سے نکل کر زمین میں راستے بناتے ہوئے اپنی خوراک یعنی لکڑی کی تلاش میں نکل جاتے ہیں اور جہاں بھی انہیں لکڑی والی اشیاء مثلاً پودے ،درخت، عمارات میں موجود دروازے، کھڑکیاں وغیرہ اور دیگر اشیا مثلاً کتابیں اور فرنیچر وغیرہ میسر آجائیں تو وہ اُن پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔

اس کیڑے کی دنیا میں تقریباً 4000 ہزار اقسام میں سے 2600 اقسام کی جانچ ہو سکی ہے۔ جنھیں چار دیگر گروپ میں رکھا گیا ہے۔

1۔ گیلی لکڑی کو کھانے والی ٹرمائیٹ (Dampwood Termite)

2۔ خشک لکڑی کو کھانے والی ٹرمائیٹ (Drywood Termite)

3۔ فارموسن ٹرمائیٹ (Formosan Termite)

4۔ زمین میں رہنے والی ٹرمائیٹ (Substeranean Termite)

ہمارے ہاں زیادہ تر Substeranean Termite عمارات کو نقصان پہنچاتی ہے جو کہ زمین میں اپنے پورے خاندان کے ساتھ ایک بڑی تعداد میں رہتی ہے۔ ہر سال عموماً موسم گرما کے گرم اور حبس والے دن خاص کر مون سون کی بارش کے بعد یہ کالونی زمین سے نکل کر ایک غول کی صورت میں اڑتی ہے۔ اس اڑان کے دوران مادائیں نروں سے ملاپ کرتیں ہیں۔ اور پھر ان کے پر جھڑ جاتے ہیں اور یہ غول زمین پر گر جاتے ہیں اور پھر

زمین میں موجود مناسب جگہ کو حاصل کر کے زمین کے اندر گھس جاتے ہیں۔ پھر یہ غول اپنا نیا گھر بناتا ہے جہاں مادہ خوراک کھا کر جسامت میں خوب موٹی اور لمبی ہو جاتی ہے اور تقریباً ہر 3 سیکنڈ کے بعد ایک انڈہ دیتی ہے اس طرح اپنی زندگی میں یہ ملکہ کروڑوں انڈے دیتی رہتی ہے۔

ان انڈوں میں سے کچھ دنوں (15 سے 20 دن) کے بعد بچے نکل آتے ہیں جن میں زیادہ تر کارکن، چند محافظ (Soldiers)، مادائیں اور نر ہوتے ہیں۔ یہ کارکن زمین میں سے راستے بناتے ہوئے جہاں کہیں لکڑی والی اشیاء ملتی ہیں وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ اپنی کالونی (گھر) سے تقریباً 50 میٹر تک یہ کارکن دیمک با آسانی عمارات تک پہنچ جاتے ہیں اور سخت جگہ پر اور دیواروں پر یہ مٹی کی نالیاں بناتی ہوئی مختلف جگہ پر پہنچ جاتی ہیں اس طرح عمارات میں جہاں کہیں بھی لکڑی کا کام ہوا ہو اس کو سخت نقصان پہنچاتی ہیں۔



اس سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر کا جاننا نہایت ضروری ہے تاکہ آپ کی عمارت اور لکڑی کی اشیاء اس نقصان سے بچ سکیں۔

1۔ جس جگہ آپ مکان خریدنا یا بنانا چاہ رہے ہوں اس جگہ کے مکینوں سے پہلے دیمک کی موجودگی کے بارے میں جان لیں اور پھر اس کے سدباب کا فیصلہ کریں۔

2۔ مکان میں لکڑی کے کام کو زیر زمین مٹی سے دور رکھیں۔

3۔ مکان میں اگر کہیں سے نمی بڑھ رہی ہو اسے فوراً ختم کریں۔ بلخصوص زیر زمین پانی کے پائپ، پرنالے، ائیر کنڈیشنر سے نکلنے والا پانی اگر دیواروں پر لگاتار گرتا رہے تو دیواروں میں نمی بڑھ جاتی ہے۔ جو کہ دیمک کے لیے خاص کشش رکھتی ہے۔

4۔ چھتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں کیونکہ چھتوں پر موجود مٹی، گرے ہوئے پتے دیمک کے حملے کو بڑھاتے ہیں۔ درختوں کی ٹہنیاں چھتوں سے دور رکھیں۔

5۔ فرش پر موجود دراڑوں کی مرمت کروائیں۔

6۔ بے کار اور نا قابل استعمال لکڑی یا لکڑی والی اشیاء گتے کے ڈبے وغیرہ کو مکان کے گیراج یا سٹور میں زیادہ دیر تک نہ پڑا رہنے دیں۔ انہیں استعمال میں لے آئیں یا ضائع کر دیں۔

اگر ان تمام احتیاطی تدابیر کے باوجود آپ کے مکان میں دیمک کی موجودگی ظاہر ہو جائے یعنی دیواروں پر بننے والی دیمک کی نالیاں یا دیمک سے کھائی ہوئی لکڑی کی اشیاء موجود ہوں تو فوراً اس کا سدباب (Post treatment) کریں۔

1۔ دیمک سے کھائی ہوئی لکڑی کی صفائی کریں، اسے کھرچ کرنا کارہ حصوں کو نکال دیں اور وہاں کسی اچھے ٹرمائیٹسائیڈ زہر کا سپرے کریں اور پھر پلاسٹر آف پیرس میں یہ زہر ملا کر نا کارہ حصے کی مرمت کریں۔ اگر وہ حصہ مرمت کے قابل نہ ہو تو پورے حصے کو بدل دیں۔

2۔ فرش میں دیواروں کے ساتھ ساتھ ڈرل سے ایک فٹ کے فاصلے پر سوراخ کریں اور پھر انجیکٹر کے ذریعے زہر ٹرمائیٹسائیڈ(Termiticide) زہر کو ان سوراخوں میں ڈال کر سوراخ بند کر دیں۔

3۔ مٹی یا کچے فرش میں دیواروں کے ساتھ ایک چھوٹی نالی بنائیں اور اس میں پانی کے ساتھ زہر کو اس نالی میں چھوڑ دیں۔ جو کہ اس فرش میں تھوڑی دیر کے بعد جذب ہو جائے گا۔

اگر آپ مکان نیا بنا رہے ہیں تو دیمک سے بچاؤ کے لیے سدباب (Pre-treatment) کرنا نہایت ضروری ہے

1۔ بنیادیں کھودنے کے بعد ان بنیادوں کے کچے حصوں میں زہر Termiticide کا سپرے کروائیں جس کی مقدار ایک چوتھائی لیٹر (1/4 liter) فی میٹر سکوئر ہونی چاہیے۔

2۔ جب پکی بنیاد مکمل ہونے کے بعد سلیب (Slab) پڑ جائے تب دوسرا سپرے کروانا ضروری ہے۔

3۔ مٹی کی بھرتی ڈلوانے کے بعد جب مٹی کو دبانے کے لیے پانی چھوڑا جائے تو اس پانی کے ساتھ زہر بھی ملا دیا جائے۔ تاکہ وہ یکساں مٹی میں جذب ہو جائے کیونکہ بھرتی والی مٹی زرعی یا بنجر زمینوں سے لائی جاتی ہے جس میں دیمک کے انڈے بھی ساتھ آجاتے ہیں۔ جن میں سے بعد میں مناسب حالات کے مطابق بچے نکل آتے ہیں۔

4۔ جہاں آپ نے لکڑی کا کام کروانا ہو اس جگہ پر پہلے سپرے کروالیں اور جس لکڑی کے حصے کو دیوار کے اندر یا زمین میں جانے کی ضرورت ہو اس حصے کو زہر لگالیں یا اس حصے کو پلاسٹر آف پیرس یا تارکول میں زہر ملا کر لگالیں وہ حصہ دیمک کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

ان چند ضروری ہدایات کے مطابق اپنے قیمتی مکان اور عمارت کو دیمک کے حملے اور نقصان سے بچایا جاسکتا ہے۔